صرف سرکاری استعمال کے لئے

Election
ommission\Logo.jp
not found.

ہدایتی کتابچہ

برائے

رجسٹریشن/اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز/سپروائزرز وشمار کنندگان

در پاکستان

بسلسلہ

تیاری انتخابی فہرستہاء سال 2020ء

جاری کردہ

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن مظفرآباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتخابی فہرستوں کی اہمیت

1 انتخابات کے مختلف مراحل میں انتخابی فہرستوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اس لیئے ان فہرستوں کی صحیح تکمیل نہایت ضروری ہے۔صحیح انتخابی فہرستیں منصفانہ انتخابات کے لیئے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں صحیح انتخابی فہرستوں کی تیاری کی اولین ذمہ داری شمار کنندگان اور سپروائزرز پر عائد ہوتی ہے۔ یہ کام ان کے سرکاری اور قومی فرائض میں شامل ہے۔صحیح انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے لیئے انہیں گھر گھر ایک سے زیادہ مرتبہ جانا پڑے گا اور سپروائزرز کے کام کی جانچ پڑتال افسران بالا کریں گے۔

2۔ الیکشن کمیشن اور عوام الناس شمار کنندگان اور سپروائزرز سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ان فہرستوں کی اہمیت کے پیش نظر اپنے فرائض پوری تندہی، جانفشانی، محنت اور دیانت داری سے سرانجام دیں گے کیونکہ آئیندہ عام انتخابات ان ہی فہرستوں کی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔

3۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئیندہ عام انتخابات مورخہ 29 مئی 2021 اور 30 جولائی 2021 کے درمیانی عرصہ میں منعقد ہوں گے۔مہاجرین مقیم پاکستان کے لیئے قبل ازیں تیار کردہ انتخابی فہرستہا کے مندرجات بوجہ اموات، نقل مکانی کافی حد تک اپنی افادیت کھو چکے ہیں نیر بہت سے لوگ جن کی عمر اب 18 سال ہو چکی ہے اپنے نام بطور ووٹر درج کروانے کے اہل ہو چکے ہیں۔اس سے قبل مہاجرین مقیم پاکستان کی جموں و دیگر کی کیٹیگری کی انتخابی فہرستوں میں مقبوضہ جموں کے علاوہ آزاد کشمیر کے ایسے باشندگان جو آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع سے ترک سکونت کر کے پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ہیں کو بھی مہاجرین " جموں و دیگر " کی کیٹگری میں ووٹ کے اندراج کا حق حاصل تھا **اب آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 میں تیرھویں آئینی ترمیم کے ذریعے یہ حق ختم کر دیا گیا ہے۔اس ترمیم کی رو سے اب صرف مقبوضہ صوبہ جموں کے اضلاع کٹھوعہ، ریاسی، اودھم پور، ریاست پونچھ اور میر پور جیسا کہ یہ 14 اگست 1947 میں موجود تھیں کے مہاجرین اور متاثرین منگلا ڈیم کے ایسے لوگ جو پاکستان کے کسی بھی صوبہ میں رہائش پذیر ہیں ووٹ کے اندراج کے اہل ہیں۔**

4 مہاجرین مقیم پاکستان کی جموں کی فہرست از سر نو تیار ہوگی اور آزاد کشمیر سے جو افراد ترک سکونت کر کے پاکستان کے مختلف صوبوں میں آباد ہیں ان کا نام کسی صورت بھی پاکستان میں مقیم مہاجرین کی " جموں " کی کٹیگری کی انتخابی فہرست میں درج نہیں کیا جائے گا۔2016 کی انتخابی فہرستہا بطور ریفرنس ارسال کی جا رہی ہیں ان میں سے آزاد کشمیر کے افراد کی الیکشن کمیشن نے اپنے طور پر پڑتال کی ہے۔بادی النظر میں وہ مہاجرین مقیم پاکستان "جموں" کی کٹیگری کے لیئے مختص 6 نشستوں کی انتخابی فہرست میں بطور ووٹر اندراج کے حقدار نہیں ہیں۔وہ فہرستہا بھی رجسٹریشن آفیسر کو فراہم کر دی گئی ہیں۔رجسٹریشن آفیسر جب انتخابی فہرست تیار کریں گے تو اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ ایسے ووٹرز درج نہ ہوں جن کا تعلق آزاد کشمیر کے 10 اضلاع سے ہے جنکی تفصیل پیرہ نمبر 12 میں درج ہے۔ووٹ درج کرنے یا نہ کرنے کا حتمی فیصلہ رجسٹریشن آفیسر کریں گے۔لہذا "جموں" کی کٹیگری کی فہرستیں خصوصی ذمہ داری اور توجہ کے ساتھ تیار کی جائیں۔

5۔ اسی طرح" کشمیر ویلی" کی کیٹگری کی انتخابی فہرست میں وہ افراد بھی بطور ووٹر درج تھے جن کا سابقہ پتہ مقبوضہ جموں کا تھا۔ایسے ووٹرز کو" کشمیر ویلی" کی کیٹگری کی انتخابی فہرست سے خارج کیا جانا ہے جن کی فہرست بھی آپ کی رہنمائی کے لیئے ارسال کر دی گئی ہے۔رجسٹریشن آفیسر اس بات کا یقین کریں گے کہ جن افراد کا سابقہ پتہ جموں کا ہے ان افراد کو" کشمیر ویلی" کی انتخابی فہرست میں درج نہیں کیا جائے گا بلکہ انہیں جموں کی فہرست میں درج کیا جائے گا۔ نیز جن افراد کا پتہ آزاد کشمیر کے کسی بھی ضلع کا ہے ان کا اندراج بھی مہاجرین" کشمیر ویلی" کی کیٹگری کی انتخابی فہرست میں نہیں کیا جائے گا۔

6۔ آزادی سے قبل ریاست جموں وکشمیر کے تین صوبے تھے جو کہ صوبہ جموں،صوبہ کشمیر اور صوبہ لداخ پر مشتمل تھی۔آزاد ریاست جموں وکشمیر،ریاست کے اس حصے کا نام ہے جو 1947 میں ڈوگرہ حکمران سے آزاد کرایا گیا اور 24 اکتوبر 1947 کو آزاد حکومت کا قیام عمل میں آیا اس حصے میں صوبہ کشمیر سے صرف ضلع مظفرآباد جبکہ صوبہ جموں سے سابق ضلع پونچھ اور سابق ضلع میرپور کے کچھ علاقے ہیں۔صوبہ لداخ کے آزاد علاقوں پر مشتمل شمالی علاقہ جات حکومت پاکستان کے زیر انتظام ہیں۔جبکہ آزاد علاقوں پر مشتمل آزاد حکومت قائم ہے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے تحت ریاست کا نظم ونسق چلاتی ہے۔

7۔ مہاجرین نشستیں کیا ہیں۔

(i)۔ مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر کے وہ باشندے جو اس وقت پاکستان کے مختلف صوبوں میں آباد ہیں جو آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بارہ(12) ممبران کا انتخاب کرتے ہیں ان نشستوں کو عرف عام میں مہاجرین نشستیں کہا جاتا ہے۔ان نشستوں میں سے چھ صوبہ کشمیر کے مہاجرین کے لیئے مختص ہیں جبکہ چھ صوبہ جموں کے مہاجرین کے لیئے ہیں۔جن کی آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 22 ذیلی آرٹیکل (1)،(a) کی کلاز(ii)و(iii) میں تعریف کی گئی ہے جس کا اقتباس بذیل ہے=۔

مقبوضہ صوبہ کشمیر:

"(ii) six members to be elected from amongst themselves by the refugees from the occupied areas of districts of Muzaffarabad, Anantnag (Islamabad) and Baramula as these existed on the 14th day of august, 1947, who are now residing in any of the Province of Pakistan;

مقبوضہ صوبہ جموں:

(iii) six members to be elected from amongst themselves by such of the State Subjects from occupied areas of districts of Jammu, Kathua, Reasi, Udhampur, Poonch State and Mirpur as existed on the 14th day of august, 1947 and Mangala Dam Affectees who are now residing in any of the Province of Pakistan:"

8۔ نئی انتخابی فہرستہاء کی تیاری الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کے ذریعے ہوگی جبکہ ان کی معاونت اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کریں گے۔ ریجنل الیکشن کمشنر صاحبان ریوائزنگ اتھارٹیز کے طور پر فرائض سرانجام دیں گے۔ نئی انتخابی فہرستہاء گھر گھر کی بنیاد پر اندراج کے ذریعے مرتب کی جائیں گی۔ **آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 19 ذیلی دفعہ (3) کے تحت ہر ایک فہرست میں ووٹر کا نام، ولدیت، مستقل پتہ اور کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر یا فارم "ب" جیسی بھی صورت ہو درج کرنا ہوگا۔** ووٹر کے اندراج کیلئے آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 21 ذیلی دفعہ (1) میں دی گئی بذیل شرائط کو مدنظر رکھا جائے گا:۔

i- **آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 21 ذیلی دفعہ 1 (A) کے تحت وہ 18 سال سے کم عمر کا نہ ہو یا اصل فارم "ب" کا حامل ہونے کی صورت میں "Qualifying date" تک اس کی عمر 18 سال پوری ہوتی ہو۔**

ii۔ **مزید یہ کہ بطور ووٹر اندراج کیلئے زائد المعیاد کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بھی قابل قبول ہوگا۔**

iii- **مزید یہ کہ اگر کوئی باشندہ ریاست "Qualifying date" تک 18 سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اسے نادرا کی جانب سے جاری کردہ اصل فارم "ب" پیش کرنے پر جس میں اس کا نام اور نمبر درج ہو تو فارم "ب" میں اس کا متوقع شناختی کارڈ نمبر انتخابی فہرست کے شناختی کارڈ نمبر کے متعلقہ کالم میں درج کیا جائے گا۔**

iv- **مزید یہ کہ جو مہاجرین پاکستان میں رہائش پذیر ہیں اور ریاست باشندہ سٹیفکیٹ کے حامل نہیں تو ان کو کمیشن ہذا کی جانب سے ہر حلقہ کیلئے تشکیل کردہ کمیٹی کی تصدیق پر بطور ووٹر درج کرلیا جائے گا۔**

v۔ **اسے کسی عدالت مجاز نے فاترالعقل قرار نہ دیا ہو۔**

vi- **آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 24 کی رو سے وہ شخص اسی انتخابی علاقہ کا رہائشی تصور ہوگا جو اس کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ میں مستقل پتہ درج ہوگا۔ مزید یہ کہ اگر کوئی شخص اپنے مستقل پتہ کے بجائے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ میں درج عارضی پتہ پر ووٹ درج کروانا چاہتا ہے تو وہ اپنے مستقل پتہ کے انتخابی علاقہ کے رجسٹریشن آفیسر سے تصدیق حاصل کرے گا کہ وہ اس علاقہ میں بطور ووٹر درج نہیں ہے۔**

9۔ مہاجرین مقیم پاکستان 1947ء کے بطور ووٹر اندراج کی اہلیت وہی ہے جو پیرا نمبر 6 کی جز (i) تا (vi) میں بیان کی گئی ہے تاہم مہاجرین ووٹرز اپنے ضلع میں رہائشی ہونے کا ثبوت اور ریاستی باشندہ سٹیفکیٹ پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔ البتہ ایسے مہاجرین مقیم پاکستان جن کے پاس باشندہ ریاست ہونے کا کوئی ثبوت موجود نہ ہو تو ان کی شناخت کے لیئے الیکشن کمیشن کی جانب سے <u>تشکیل کردہ کمیٹی کی تصدیق پر بھی ووٹ کا اندراج کیا جاسکتا ہے</u>۔ متعلقہ کمیٹی ہا کی تشکیل الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر بذریعہ نوٹیفکیشن عمل میں لائے گا۔

10۔ مہاجرین مقیم پاکستان کی انتخابی فہرستہاء کی دو کیٹگریز ہیں:۔

(i) ایسے مہاجرین جو 1947ء میں مقبوضہ وادی کشمیر کے علاقوں سے ہجرت کرکے پاکستان کے مختلف صوبوں/اضلاع میں آباد ہیں۔

(ii) ایسے مہاجرین جو مقبوضہ جموں کے علاقوں سے 1947ء میں ہجرت کرکے پاکستان کے مختلف صوبوں/ اضلاع میں آباد ہیں یا متاثرین منگلا ڈیم میرپور۔

11۔ رجسٹریشن آفیسرز/ اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز/ شمار کنندگان/ سپروائزرز کی راہنمائی کیلئے مقبوضہ وادی کشمیر اور مقبوضہ جموں کے علاقوں کی تفصیل بذیل ہے:۔

تفصیل اضلاع وادی کشمیر

<><><>

نمبر شمار	نام ضلع	تحصیل	تعداد تحصیل ہاء
1	سرینگر	سرینگر نارتھ، سرینگر ساؤتھ۔	2
2	گاندربل	گاندربل، لر، کنگن۔	3
3	بڈگام	بڈگام، چاڈورہ، کھاگ، بیرواہ، چرار شریف، خانصاحب۔	6
4	اننت ناگ	اننت ناگ، کوکرناگ، ڈورو، بج بہاڑہ، پہلگام، شانگس۔	6
5	کُلگام	کُلگام، دیوسر، ڈی ایچ پورہ۔	3
6	پلوامہ	پلوامہ، ترال، اَونتی پورہ، پامپُور۔	4
7	شوپیاں	شوپیاں۔	1
8	بارہ مُولہ	بارہ مُولہ، پٹن، اُوڑی، ٹنگمرگ، بُونیار، سوپُور، رفیع آباد۔	7
9	بانڈی پورہ	بانڈی پُورہ، سوناواری، گُریز۔	3
10	کپواڑہ	کپواڑہ، ہندواڑہ، کرناہ۔	3

تفصیل اضلاع مقبوضہ جموں

<><><>

نمبر شمار	نام ضلع	تحصیل	تعداد تحصیل ہاء
1	جموں	جموں، اکھنُور، رنبیر سنگھ پورہ، بِشنہ۔	4
2	سانبہ	سانبہ۔	1
3	کٹھوعہ	کٹھوعہ، بلاور، بسَولی، بنی، ہیرانگر۔	5
4	اُودھم پور	اُودھم پور، رام نگر، چینانی، مجالٹا	4
5	ریاسی	ریاسی، جی جی گڑھ۔	2
6	ڈوڈہ	ڈوڈہ، بھدرواہ، بالیسہ، ٹھٹھری۔	4

7	رام بن	رام بن، بانہال۔	2
8	راجوری	راجوری، تھانہ منڈی، نوشہرہ، سُندر بنی، بُدھل، کالاکوٹ، درھال۔	7
9	پونچھ	پُونچھ، مینڈھر، سُرنکوٹ، منڈی۔	4
10	کشتواڑ	کِشتواڑ، مارواہ، پدر، چترو۔	4
11	متاثرین منگلا ڈیم	جو کہ پاکستان کے مختلف اضلاع میں رہائش پذیر ہیں	**1**

12۔ **قبل ازیں مہاجرین جموں کے ساتھ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخاب کے لیئے قانون کے تحت آزاد کشمیر کے وہ باشندے بھی شامل تصور کیے جاتے تھے جو آزاد کشمیر سے ترک سکونت کر کے پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ہیں۔ اب آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974 میں تیرھویں آئینی ترمیم کے بعد یہ لوگ مہاجرین جموں کی کیٹگری کی انتخابی فہرست میں اپنا نام بطور ووٹر درج کروانے کے اہل نہیں رہے۔ ایسے لوگوں کو صرف آزاد کشمیر میں ہی اپنے آبائی ضلع کی انتخابی فہرست میں بطور ووٹر اندراج کا حق حاصل ہے۔ لہذا ایسے افراد کو جن کا تعلق آزاد کشمیر کے درج ذیل اضلاع/تحصیلوں سے ہو انہیں ترغیب دی جائے کہ وہ اپنے آبائی ضلع کی انتخابی فہرستہا میں اپنا اور اپنی فیملی کا نام بطور ووٹر درج کروائیں۔ اور ان کا نام مہاجرین جموں کی انتخابی فہرستہا میں درج نہ کیا جائے۔ بلکہ ایسے افراد جو پہلے سے ووٹر درج ہوں کے ناموں کو خارج کیا جائے۔**

آزاد کشمیر کے اضلاع
><><>

نمبرشمار	اضلاع	تحصیل	تعداد تحصیل ہاء
1	مظفرآباد	مظفرآباد، پٹہکہ (نصیرآباد)	2
2	جہلم ویلی	ہٹیاں بالا، لیپہ، چکار	3
3	نیلم ویلی	اٹھمقام، شاردہ	2
4	میرپور	میرپور، ڈڈیال	2
5	بھمبر	بھمبر، برنالہ، سماہنی	3
6	کوٹلی	کوٹلی، نکیال، سہنسہ، چڑھوئی، کھوئی رٹہ، درلیاہ جٹاں	6
7	پونچھ	راولاکوٹ، عباس پور، ہجیرہ، تھوراڑ	4
8	سدھنوتی	پلندری، منگ، بلوچ، تراڑکھل۔	4
9	باغ	باغ، دھیرکوٹ، ہاڑی گہل	3

10	کہوٹہ (حویلی)	حویلی، خورشید آباد، ممتاز آباد۔	3
کل تعداد تحصیل ہا آزاد کشمیر =۔			32

(نوٹ) (متذکرہ بالا علاقوں کے رہائشی افراد کو کسی صورت مہاجرین کشمیر اور مہاجرین جموں مقیم پاکستان کی انتخابی فہرستوں میں شامل نہیں کیا جائے گا)

13۔ **پاکستان میں مقیم مہاجرین کی وادی کشمیر اور جموں کی ہر دو کیٹیگری کی الگ الگ انتخابی فہرست ترتیب دی جاتی ہیں جن کے ووٹ کے اندراج کے لیئے بذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔**

(i) مقبوضہ وادی کشمیر کے مہاجرین جن کا تعلق مقبوضہ کشمیر کے ضلع اننت ناگ (اسلام آباد)، بارہ مولہ اور مظفر آباد سے ہے، کی الگ انتخابی فہرست مرتب ہوگی۔ سرورق اور فارم نمبر 5 پر وادی کشمیر کے مہاجرین کیلئے واضح طور پر **''مہاجرین وادی کشمیر''** کے الفاظ درج کئے جائیں گے۔ اسی طرح مقبوضہ جموں کے اضلاع کٹھوعہ، ریاسی، اودھم پور، ریاست پونچھ اور میر پور جو کہ 1947 میں موجود تھیں کے مہاجرین اور متاثرین منگلا ڈیم میر پور جو کہ اس وقت پاکستان کے چاروں صوبوں کے مختلف اضلاع میں آباد ہیں کی دوسری الگ انتخابی فہرست مرتب ہوگی جس پر مہاجرین **''جموں''** کے الفاظ واضح طور پر رجسٹریشن آفیسر درج کریں گے۔ **رجسٹریشن آفیسرز الیکشن کمیشن کو حتمی انتخابی فہرستہاء کے دو دو سیٹ ارسال کریں گے اور ایک سیٹ اپنے ریکارڈ کیلئے محفوظ رکھیں گے۔**

(نوٹ) (صوبہ کشمیر اور صوبہ جموں کی فہرست ہا کو تیاری کے تمام مراحل کے دوران الگ الگ رکھا جائے گا تا کہ ہر دو کیٹیگریز کے ووٹرز اپنے متعلقہ مقبوضہ صوبوں میں ہی درج ہوں اور کسی قسم کا ابہام پیدا نہ ہو)

(ii) ووٹ کا اندراج شناختی کارڈ میں درج کئے گئے **''مستقل پتہ''** پر ہوگا اگر کوئی شخص اپنے شناختی کارڈ میں دیئے گئے عارضی پتہ پر ووٹ درج کروانا چاہتا ہو تو وہ اپنے مستقل پتہ والے رجسٹریشن آفیسر سے اس امر کا تصدیقی سرٹیفکیٹ حاصل کر کے دے گا کہ مستقل پتہ پر اُس کا ووٹ درج نہیں ہے (ملاحظہ فرمائیں الیکشنز ایکٹ 2020ء دفعہ 21 و 24) نیز ہر ووٹر کا شناختی کارڈ نمبر انتخابی فہرست میں درج کرنا لازمی ہوگا۔

(iii) اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تابع رجسٹریشن آفیسرز کی معاونت کریں گے تاہم قانوناً انتخابی فہرستوں کی تیاری کی بنیادی ذمہ داری رجسٹریشن آفیسرز پر ہی عائد ہوتی ہے۔ رجسٹریشن آفیسرز ناگزیر حالات میں اپنے اختیارات اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز کو بھی سونپ سکتے ہیں جس کی (الیکشنز ایکٹ 2020ء دفعہ 20 (2) (a) اور (b) میں گنجائش موجود ہے۔

(iv) سب سے پہلے شمار کنندگان اپنے علاقے کے مکانات پر چاک یا مارکر سے ہر محلّہ/ ڈھوک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک تسلسل سے نمبر لگائیں گے اور مکان کا نمبر لگانے کے ساتھ ساتھ ''فہرست مکانات'' میں جس کا فارم طبع شدہ ہے پر مکان نمبر معہ دیگر کوائف یعنی سربراہ کا نام اور پتہ درج کر کے فارم 6 گھر کے سربراہ یا اس کی عدم موجودگی میں گھر کے ایسے فرد سے پُر کروائے گا جو بطور ووٹر درج کئے جانے کا اہل ہو۔ اگر فارم پُر کرنے والا شخص ناخواندہ ہے تو شمار کنندہ یہ فارم خود پُر کر کے اُس کے دستخط یا نشان انگوٹھا فارم پر حاصل کرے گا۔

(v) انتخابی فہرست کے کسی کالم میں ''ایضاً'' (۔"۔) کا نشان استعمال نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر کالم میں پورے کوائف درج کرنا ہوں گے۔

(vi) شمار کنندہ اپنی تسلی کرنے کے بعد فارم 6 پر درج کردہ سرٹیفکیٹ پر دستخط کرے گا کہ اس نے یہ کوائف متعلقہ گھر میں جا کر حاصل کئے ہیں۔

(vii) شمار کنندہ اس بات کی تسلی بھی کرے گا کہ ووٹر نے فارم میں تمام کوائف واضح اور مکمل طور پر درج کر دیئے ہیں۔

(viii)- شمار کنندہ گھر گھر جانے کے بعد نئے ووٹ کے اندراج کیلئے ایک تصدیق دے گا کہ اُس نے تمام ووٹ درست طور پر درج کئے ہیں۔ سپروائزر بھی اس امر کی تصدیق دے گا کہ تمام اندراجات دوران گھر گھر پڑتال کے بعد درست پائے۔

(ix) آزاد کشمیر کے اضلاع سے تعلق رکھنے والے وہ افراد جو جموں و دیگر کی کٹیگری کی انتخابی فہرستہا میں درج تھے کو اب درج نہیں کیا جائے گا۔ ایسے افراد آزاد کشمیر کے اپنے اپنے اضلاع میں اپنا ووٹ درج کروانے کے اہل ہوں گے۔ البتہ اس شق کا اطلاق منگلا ڈیم کے متاثرین جو پاکستان کے مختلف اضلاع میں آباد ہیں پر نہیں ہوگا ان کو جموں کی کٹیگری کی انتخابی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔

سپروائزر صاحبان کے فرائض

<><><>

14۔ سپروائزرز، شمار کنندگان کے ساتھ گھر گھر کی بنیاد پر ہونے والے اندراج کے عمل کی پڑتال کریں گے۔

15۔ پاکستان میں مقیم مہاجرین کی انتخابی فہرستہا میں بطور ووٹر اندراج کے لیئے باشندہ ریاست سٹیفکیٹ کا حامل ہونا لازمی ہے۔ البتہ ایسے مہاجرین مقیم پاکستان جو باشندہ ریاست سٹیفکیٹ کے حامل نہیں ہیں تو وہ آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 21 ذیلی دفعہ (1) (a) کی رو سے الیکشن کمیشن کی جانب سے ہر ایک انتخابی حلقہ کیلئے تشکیل کردہ تصدیقی کمیٹی کی تصدیق پر بھی ووٹ درج کروا سکتے ہیں۔

تیاری مسودہ جات انتخابی فہرست

<><><>

16۔ فارمز کی جانچ پڑتال کے مراحل طے کرنے کے بعد شمار کنندگان کو دو مرتبہ انتخابی فہرست کی نقول طبع شدہ فارم 5 پر تیار کرنی ہوں گی (یعنی پہلی بار گھر گھر کی بنیاد پر اندراجات رائے دھندگان کے بعد تین نقول تیار کی جائیں گی جن میں سے ایک نقل اپنے ریکارڈ کیلئے رکھی جائے گی اور دوسری نقل ریوائزنگ اتھارٹی کو ارسال کی جائے گی جبکہ تیسری نقل اپنے دفتر میں عوام الناس کے ملاحظہ کیلئے نمایاں جگہ پر آویزاں کی جائے گی اسی طرح دوسری مرتبہ ریوائزنگ اتھارٹی کے پاس دائرشدہ اعتراضات پر سماعت و فیصلہ جات کے بعد حتمی فہرست کی بھی تین نقول تیار کی جائیں گی جن میں سے دو الیکشن کمیشن کو ارسال کی جائیں گی جبکہ ایک نقل اپنے ریکارڈ کیلئے رکھی جائے گی)۔

(i) ہر انتخابی فہرستہا میں ووٹر کا نام، ولدیت، مستقل پتہ اور کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر نادرا کی جانب سے جاری کردہ فارم "ب" جیسی بھی صورت ہو درج کیا جائے گا۔(ملاحظہ ہو الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 19 ذیلی دفعہ (3)۔

(i) فارم 6 جس ترتیب سے منتھی کئے گئے ہیں اسی ترتیب سے پہلے مرد ووٹرز کی فہرست تیار کی جائے گی اور اُس کے بعد خواتین ووٹرز کی فہرست تیار کر کے مرد ووٹرز کی فہرست کے ساتھ منسلک کر دی جائے گی۔

(ii) ہر دیہہ اور وارڈ کی مسودہ انتخابی فہرست کے اختتام پر شمار کنندہ اور سپر وائزر دونوں آخری اندراج کے نیچے ایک لکیر کشید کر کے دستخط کریں گے۔

(نوٹ)

(الف) آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 25 ذیلی دفعہ (1) کی رو سے کوئی بھی شخص انتخابی فہرست میں صرف ایک ہی انتخابی علاقہ میں اپنا نام بطور ووٹر درج کرواسکتا ہے اگر کوئی شخص متذکرہ دفعہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی دوسرے علاقہ کی انتخابی فہرست میں اپنا دوہرا ووٹ درج کروائے گا تو ایسا شخص متذکرہ بالا الیکشنز ایکٹ کی دفعہ 25(2) کے تحت کم از کم ایک ماہ قید یا 5000 روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(ب) کوئی شخص جو جعلی اقرار کرے یا ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے یا جس کے درست ہونے کا اسے یقین نہ ہو تو وہ مجموعہ تعزیرات آزاد کشمیر 1860 (ایکٹ XL آف 1860) کی دفعات 172، 173، 174، 175، 177، 178، 179، 180، 182، 186، 187، 188، 189، 191، 196، 197، 198، 199، 200، 464 اور 471 کے تحت مستوجب سزا ہے۔

(ج) واضح رہے کہ متذکرہ بالا ضمن الف وضمن ب کی رو سے تشکیل پانے والے جرائم کی سماعت کے سلسلہ میں متذکرہ الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 30 کے تحت رجسٹریشن آفیسر کو ضابطہ فوجداری کی رُو سے سمری ٹرائل کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فون وفیکس نمبرز آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن

<><><>

1-	جناب چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد سینئر ممبر الیکشن کمیشن ممبر الیکشن کمیشن	05822-921398 05822-921616 05822-921615	فیکس نمبر:05822-921633
2-	الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ مظفرآباد	05822-921399 05822-921280 05822-921164	فیکس نمبر:05822-921695
3-	ڈپٹی الیکشن کمشنر پونچھ ہاؤس راولپنڈی	051-5584221	فیکس نمبر:051-5584221